# سورة الماعون

Chapter 107

Assistance and cooperation

آیات 7

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾

1- کیا تم نے ایسے شخص (کی حالت پر بھی) غور کیا ہے جو نازل کردہ نظامِ زندگی کو جھٹلانے کی تگ و دو میں ہے۔

فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾

2- (حالانکہ وہ زبان سے تو اقرار کرتا ہے کہ وہ اس دین یعنی اس نظامِ زندگی کو سچا تسلیم کرتا ہے مگر عملی طور پر) یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو یعنی بے سہاروں کو دھکے دیتا ہے۔

وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾

3- اور جس کے رزق کے ذرائع ساکن ہو گئے ہوں یہ اُسے سامانِ رزق مہیا کرنے کے لئے دوسروں کو ایسا کرنے کی ترغیب نہیں دیتا۔

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾

4- (کام تو ایسے کرتا ہے لیکن اپنے آپ کو دین دار ظاہر کرنے کے لئے نمازیں بہت پڑھتا ہے)۔ لہٰذا، جو اس قسم کے نمازی ہیں تو اُن کا انجام حسرت و تباہی ہے۔

الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾

5- (چنانچہ) یہ ہیں وہ لوگ جو اپنی نماز (کے مقصد) سے ہی غافل رہتے ہیں (کیونکہ وہ صلوٰۃ کے مقاصد کو عملی طور پر اختیار نہیں کرتے)۔

الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾

6- یہ ہیں وہ لوگ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔

وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ٪﴿۷﴾

ع 1 7 32

7- بہر حال (یہ ہیں وہ لوگ جو رزق کے ذرائع پر قبضہ جما لیتے ہیں اور) عام ضرورت کی چیزوں کو بھی روکے رکھتے ہیں (اور ضرورت مند بلکتے رہ جاتے ہیں اور یوں یہ دین کو یعنی نازل کردہ نظامِ زندگی کو جھٹلاتے رہتے ہیں)۔